فرائض انجام دینے کے لیے نہیں ہوا تھا بلکہ انقلابی لڑائی لڑنے کے لیے ہوا تھا - غزوۂ موتہ میں حضرت خالد کی امارت اور یمامہ میں حضرت معاذ کی امارت بھی پہلی شق کی نہیں بلکہ دوسری ہی شق کی دلیل ہے - ان کے سوا اور کوئی دلیل انہوں نے قرآن و حدیث سے پیش نہیں کی، اسلیے ہم نہیں کہہ سکتے کہ جس خاص شق کو انہوں نے اختیار کیا ہے اسکے حق میں انکے پاس کتاب اللہ و سنت رسول اللہ سے کوئی اور دلیل ہے یا نہیں - البتہ فقہاء کے جو اقوال انہوں نے نقل فرمائے ہیں وہ بلا شبہ انکے مسلک کی پُر زور تائید کرتے ہیں - لیکن ان سے صرف اتنا ہی ثابت ہوتا ہے کہ مغلوبی کی حالت میں مسلمانوں کو پہلی شق سے بھی غافل نہ ہونا چاہیے اگرچہ انکا اصل فرض دوسری شق ہی کا کام ہے -

کشف الظلام شیخ تقی الدین سبکی کی کتاب شفاء السقام فی زیارۃ خیر الانام کا اردو ترجمہ از مولانا سید شاہ محمد عز الدین صاحب پھلواروی - ضخامت ۲۰۸ صفحات - قیمت عمہ - ملنے کا پتہ درج نہیں - غالباً مترجم سے دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے پتہ پر مل سکے گی -

یہ کتاب شیخ سبکی نے علامہ ابن تیمیہ کے رد میں لکھی ہے اور زیارتِ قبور، استمداد، توسل، تشفع، اور اسی نوعیت کے مسائل میں ابنِ تیمیہ کے علی الرغم اُس مسلک کو ثابت کیا ہے جو ایک مدت سے عوام میں مقبول چلا آرہا ہے - شروع میں مترجم نے ایک دلچسپ مقدمہ لکھا ہے جس میں ابنِ تیمیہ کے علم اور انکی دینی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں بعض خاص مسائل میں گمراہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے - اسکے بعد شیخ سبکی کی مختصر سوانح ہیں جن میں اچھا خاصا مبالغہ پایا جاتا ہے - پھر اصل کتاب کا ترجمہ ہے - ترجمہ صاف اور رواں ہے - مگر اسکو کیا کیا جائے کہ خود کتاب ہی کچھ ایسی قابلِ تعریف نہیں ہے - شیخ سبکی اور اس قسم کے دوسرے علماء کرام پوری فقیہانہ احتیاط کے ساتھ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے حمی (محارم اللہ) کی عین سرحد تک پہنچا دیتے ہیں اور انہیں اجازت دیتے ہیں کہ تم اس سرحدی نشان کے آس پاس چرتے رہو - اب رہی یہ بات کہ وہ اس سرحدی خط کے پاس چرتے چرتے خود حمی کے اندر داخل ہو جائیں، تو اسکی ذمہ داری سے